Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۳ جولائی ۱۹۳۸ء جلد

احکام ہمایوں جلالت علیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ		نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری استعفا سکنڈ لفٹنٹ سرور حسن خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	۲		۳	منظوری تجویز نسبت نامزدگی خلیق احمد صاحب (رجسٹرار ہائی کورٹ) بحیثیت سکریٹری کمیٹی وضع قواعد رجسٹری	۳ و ۴
۲	منظوری تجویز بابتہ توسیع تین ماہ میعاد بی اکاؤنٹ سال حال (بعد از ختم ۳۱ جولائی ۱۹۳۸ء)	۲ و ۳				

احکام کونسل رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ		مضمون	صفحہ
۱	منظوری الاؤنس بابت مولوی محمد حنیف خاں رضا انسپکٹر تعلیمات	۵		منظوری "مسودہ قانون پیداوار زراعتی (رجسٹریشن فارم) بغرض حصول رائے عامہ"	(الف) تا (د)
۲	تبدیلی تاریخ تقرر مسٹر محی الاسلام بی اے سپرنٹنڈنٹ آبکاری	۵			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۵ ار جولائی ۱۹۳۸ء

مرتبہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر بابتہ عاصے صدور حکم منظوری استعفا سیکنڈ لفٹننٹ سردار حسن خاں فرسٹ رامپور

رضا انفنٹری

حکم

بموجب رپورٹ۔ سیکنڈ لفٹننٹ سردار حسن خاں صاحب فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کا استعفا منظور ہے۔ اس جگہ کے انتظام کے متعلق عنقریب حکم صادر کیا جائے گا۔ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:

واقع ۱۷ ار جولائی ۱۹۳۸ء

تجویز معروضہ عرضداشت منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض ... می رساند

جناب عالی!

آخری جولائی ۱۹۳۸ء تک حسابات صیغہ جاریات

۱۵ اگست ۱۹۳۸ء کی جانچ و جرائی وغیرہ کی کارروائی کرکے ۱۵ ار کو ایک نقشہ جس سے آخری طور پر یہ معلوم ہو سکے کہ بجٹ مصارف ۳۷-۱۹۳۶ء میں کس قدر رقم کی بچت رہی۔ اجلاس ہمایوں میں پیش کئے جانے کے لئے تیار کرنے ۱۵ اپریل سنہ رواں پیشگاہ ہمایوں سے حکم صادر ہوا ہے۔ بہ تعمیل حکم ہمایوں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ ماہ مئی و جون و جولائی کا نقشہ آئندہ ماہ کی ۵ تاریخ تک مرتب کئے جانے کا آڈٹ سیکشن کو اور خزانہ و کمپائیلنگ سیکشن کو علحدہ علحدہ نقشہ جات مرتب کرنے کی بابت تحریر کیا گیا تھا۔ لیکن چونکہ صیغہ جات سے بی اکاونٹ کے حسابات کثرت سے موصول ہو رہے ہیں۔ اس لئے نقشہ کی تیاری میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ ضرورت اس کی ہے کہ تیاری نقشہ کا کام خاطر خواہ صحت کے ساتھ انجام پائے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے اکاونٹ کوڈ کی دفعات (۲۰۳) و (۲۰۴) کا حوالہ دیتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ برٹش انڈیا گورنمنٹ میں بجٹ اپریل سے مارچ تک کیلئے منظور ہوتے ہیں۔ اور سال حسابی کو اڈجسٹ کرنے کے لئے "مارچ سپلیمنٹری" اور "مارچ فائنل" کے نام سے تقریباً چھ ماہ دیئے جاتے ہیں۔ اور اس مدت میں وہاں لین دین ایسا ہوتا

بلکہ صرف ایڈجسٹمنٹ کی کارروائی ہوتی ہے
لیکن فائنانس ڈپارٹمنٹ ریاست خواہش اس
سال بی اکاؤنٹ یعنی اپریل سپلیمنٹری تین
ماہ کے لئے ۳۰ر جولائی ۱۹۳۸ء تک اور سال ۴۰-۱۹۳۹ء
کا اپریل سپلیمنٹری دو ماہ سی دو جون ۱۹۳۹ء تک
دو سال ۴۰-۱۹۳۹ء کا اپریل سپلیمنٹری صرف یکم
مئی ۱۹۴۰ء تک کے لئے منظور ہوا ہے اور یہاں
اس سپلیمنٹری کے منظور شدہ زمانہ میں حسابات
کی جانچ و مجرائی و ادائگی ہی ہوتی رہتی ہے۔ ریاست
خواہ میں مع رقوم امانت کے تقریباً ایک کروڑ روپے
کی رقم کے حسابات کی جانچ و ادائگی کرنا ہوتی
ہے۔ اس قدر معتدبہ رقم کا حساب رکھنا اور چارج
آڈٹ ہونا اہم کام ہے۔ بوجوہ معروضہ بالا یہ
استدعا ہے کہ امسال بی اکاؤنٹ کی میعاد ۳۰ر
جولائی ۱۹۳۸ء کے ختم ہونے کے بعد مزید تین ماہ
مہلت فرمائے جائیں۔ اور یکم نومبر ۱۹۳۸ء کو بی اکاؤنٹ
بند کرکے نقشہ پیش کرنے کی اجازت عطا فرمائی جائے
اور آئندہ دو سالوں کے لئے بی اکاؤنٹ
کی جو میعاد تذکرہ صدر مقرر ہوچکی ہے۔ اس کے
ختم ہونے کے بعد مزید تین ماہ کی مدت منظور فرمائی
جائے۔ اس مدت مزید تین ماہ کے ختم ہونے کے
بعد آخری رپورٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ سے
پیش کی جایا کرے گی۔ اور اس تین ماہ کی مدت
مذکور میں لین دین رقوم کا نہیں ہوگا۔ صرف ایڈجسٹمنٹ
کی کارروائی ہوگی۔ کاغذ ذریعہ عرضداشت
حضور انور میں پیش ہے۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ تجویز مصرحہ
بالا کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری مشرف نفاذ
پائے۔ زیادہ حد ادب۔

آفتاب دولت و اقبال تابان و درخشان باد

عرضے

ترقی خواہ دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ر جولائی ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے حسب نشائے حکم ہمایوں
احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۹ر جولائی ۱۹۳۸ء
دستخط فار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
واقع ۲۰ر جولائی

حکم:-

رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس رسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

دستور العمل رجسٹری کی ترتیب کے لئے بحکم اجلاس
ہمایوں صادرہ ۲۰ر جون ۱۹۳۸ء کمیٹی مقرر ہوئی ہے
ضرورت و اہمیت کار کے باعث کمیٹی مذکور نے ایک
سکریٹری کے لئے بھی تحریک کی ہے اور مولوی خلیق احمد
رجسٹرار ہائیکورٹ کو تجویز کیا ہے۔ رپورٹ عالیمرتبت
صاحب چیف جسٹس بہادر و صدر ذریعہ عرضداشت
حضور انور میں پیش ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ مولوی
خلیق احمد رجسٹرار ہائیکورٹ سے بحیثیت سکریٹری کمیٹی جامع
قواعد رجسٹری کا کام لئے جانے کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری
صادر فرمائی جائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضے

ترقی خواہ دستخط فار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ر جولائی ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۹ جولائی ۱۹۳۸ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۳۸ء

بموجب رپورٹ اہلیان خاندان کو وضعات چندہ "پراویڈنٹ فنڈ" سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

پیشگاہ ہمایوں سے ۲ جولائی ۱۹۳۸ء کو قواعد "پراویڈنٹ فنڈ" منظور فرمائے گئے ہیں۔ ان قواعد کی دفعہ (۳) میں وظیفہ خواران خاندان کو بھی مثل ملازمان صیغہ جات کے وضعات چندہ میں شامل کیا گیا ہے لیکن اہل خاندان صاحبان کے وظیفہ کی نوعیت تنخواہ ملازمان کی طرح نہیں ہے۔ ملازمان ریاست مدت ملازمت مقررہ پوری کرنے کے بعد یا پچپن سال کی عمر ہو جانے کے بعد ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ وقت علیحدگی ملازمت ان کو رقم چندہ واپس ملے گی۔ یہ خاندانی وظیفہ بطور دوامی ہے۔ جو منتقل ہوتا رہتا ہے۔ جس میں ریٹائرمنٹ کی صورت نہیں پیدا ہوتی اور جب علیحدگی ہوگی تو رقم چندہ مجتمعہ واپس نہیں ہوسکتی۔ اہل خاندان صاحبان کے لئے "فنڈ قرضہ اہل خاندان" کے نام سے دو کھاتے ڈیڑھ سالہ اور پنجسالہ قرضہ کے جاری ہیں۔ جس سے یہ فائدہ اٹھاتے ہیں لہذا عرضداشت نذر حضور پر نور میں پیش کر کے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ اہل خاندان صاحبان کو وضعات چندہ "پراویڈنٹ فنڈ" سے مستثنیٰ فرمائے جانے کا حکم شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت اقبال و جاہ و دیر باد

خاکسار

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت نواب صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۸ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل اطلاعاً اسٹیٹ کونسل میں پیش ہونے کے لئے صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمت میں بھیجی جائے۔

۲۲ جولائی ۱۹۳۸ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ ۔ واقع ۲۱ رجولائی ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۸ رجولائی ۱۹۳۸ء میں کاغذات منظوری پانچ روپیہ ماہانہ الاؤنس بحق مولوی محمد حنیف خاں مدرس فارسی مشاہرہ دار بحیثیت ٹیچر تعلیم عربی بہ طلبائے درجات ہفتم و ہشتم متعلق رضا اسکول پیش ہو کر طے پایا کہ :-

چونکہ نامبردہ کو رضا اسکول کے درجات ہفتم و ہشتم کے طلباء کی عربی تعلیم کے لئے اسکول کے وقت کے علاوہ تیاری کرنا ہوتی ہے۔ لہذا حسب اتفاق تا ثانی محمد حنیف خاں کو پانچ روپیہ ماہانہ الاؤنس دیا جانا منظور ہے۔ رقم الاؤنس حسب تجویز عالی مرتبت جناب ہوم منسٹر بہادر بجٹ متعلقہ کی بچت سے ادا ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ ۔ واقع ۲۰ رجولائی ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ رجولائی ۱۹۳۸ء میں عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر عبدالجلیل کی رخصت ڈیپوٹیشن بشمول جائننگ ٹائم ۱۰ رجولائی ۱۹۳۸ء تک تھی۔ اور بعد ختم اوقات رخصت یوم جائننگ ٹائم بتاریخ ۱۱ رجولائی ۱۹۳۸ء انکو مقام کا[illegible] پہنچنا تھا۔ اسلئے رامپور میں انکا چارج ۱۰ رجولائی ۱۹۳۸ء کی صبح کو تبدیل ہوچکا بنابراں مسٹر محی الاسلام کا تقرر بجائے ۱۸ رجولائی کے ۱۰ رجولائی ۱۹۳۸ء سے منظور ہونے کی ضرورت ہے بشرائط ملازمت بدستور رہیں گے۔

لہذا طے پایا کہ :-

حسب تحریک عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بہ ترمیم آرڈران کونسل مورخہ ۲۲/۲۴ رجون ۱۹۳۸ء مسٹر محی الاسلام بی۔اے کا تقرر بجائے ۱۸ رجولائی ۱۹۳۸ء ۱۰ رجولائی ۱۹۳۸ء سے منظور رہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسوّدہ

قانون پیداوار زراعتی (درجہ بندی و نشاندہی)

ریاست رامپور

۱۹۳۸ء

بغرض

" حصولِ رائے عامہ "

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ

(مورخہ ۱۲ر جولائی ۱۹۳۸ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۸ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری مسودہ قانون پیداوار زراعتی (درجہ بندی و نشان دہی) ریاست رامپور ۱۹۳۸ء پیش ہو کر طے پایا کہ کونسل کو مسودہ مذکور بالا کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔ اول بغرض حصول رائے عامہ مشتہر کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر و مسودہ مذکور برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو مرسل ہو۔ بعد اندراج گزٹ کاغذات برائے پیشی کمیٹی واضع قوانین بخدمت جناب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

مسوّدہ
قانون پیداوارِ زراعتی (درجہ بندی و نشاندہی) ریاست رامپور ۱۹۳۸ء
بغرضِ حصولِ رائے عامہ

مختصر نام وسعتِ نفاذ اور تاریخ اشاعت:۔ **دفعہ (۱)** (۱) قانون ہذا "قانون پیداوار زراعتی (درجہ بندی و نشاندہی) ریاست رامپور ۱۹۳۸ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) قانون ہذا کل ریاست رامپور میں اس کی تاریخ اشاعت گزٹ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

تشریحات:۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت سے مخالفت نہ ہو:۔

(الف) "زراعتی پیداوار" میں جملہ پیداوار زراعتی یا باغبانی اور جملہ اشیاء خوردنی یا نوشیدنی جو ایسے پیداوار سے یا اس کے جزو سے بنائی جائیں اور اون اور کھالیں جانوروں کی شامل ہیں۔

(ب) "جعلی یا نقلی" کے وہی معنی ہیں جو تعزیرات ہند میں دئیے گئے ہیں۔

(ج) "بالاپوش" میں ہر برتن، بکس، جھابہ، چھیکی، سینی، یا دیگر ظروف شامل ہیں۔

(د) "موسوی درجہ بندی" سے مراد وہ نام ہے جو کسی فہرست مشمولہ شے کی خاصیت کے ظاہر کرنے کے لئے رکھا گیا ہو۔

(ھ) "نشان نام درجہ بندی" سے وہ نشان مراد ہے جو ایک مخصوص

نام ظاہر کرے جو کسی درجہ کے لئے رکھا گیا ہو۔

(و) "کسی شے کی خاصیت" میں اشیاء کی حالت و وصف شامل ہے۔

(ز) "مجوزہ" سے مراد مجوزہ از روئے قواعد موضوعہ تحت قانون ہذا ہے

(ح) "فہرست شدہ شے" سے مراد وہ شے ہے جو فہرست میں درج ہو۔

(ط) کسی شے پر درجہ کے نام کا نشان ہونے سے یہ مطلب ہوگا کہ خواہ اس شے پر خود درجہ کے نام کا نشان ہو یا اس چیز پر جس میں وہ شے ملفوف ہو یا لیبل پر ہو جو اس شے پر لگا ہو۔

نام درجہ تجویز کرنے کے بارہ میں قواعد بنانے کے اختیارات۔

دفعہ - آنریبل منسٹر انچارج اسٹیٹ گزٹ میں اطلاع شائع کرنے کے بعد حسب ذیل امور کی نسبت قواعد وضع کر سکتے ہیں:-

الف:- کسی فہرست شدہ شے کی خاصیت یا نوعیت کے ظاہر کرنے کے لئے نام درجہ قائم کرنا۔

ب:- ہر درجہ کے نام کو ظاہر کرنے کی غرض سے خاصیت کی تعریف کرنا

ج:- درجہ کے نام کے نشان کی اس طرح تخصیص کرنا کہ اس سے مخصوص نام درجہ ظاہر ہو سکے۔

د:- کسی شخص یا اشخاص کی کسی جماعت کو بپابندی مقررہ شرائط یہ اختیار دینا کہ وہ مجوزہ درجہ کے نام کو قائم کرے جس شے پر خود یا اس کے بالاپوش یا لیبل پر یہ نشان قائم کیا گیا ہے۔

ہ:- ان شرائط کی صراحت کرنا جن کا تذکرہ ضمن (الف) میں ہے۔ نیز اس امر کی صراحت کرنا کہ کس طریقہ سے نشان لگایا جائے گا۔ اور کس طریقہ سے اس شے کو مضبوطی کے ساتھ بند (پیک) کیا جائے گا اور کس قسم کا بالاپوش استعمال کیا جائے گا۔ اور ہر بالاپوش پر تعداد، وزن، نمبر کس طریقہ سے درج کئے جائیں گے

و:- ان اخراجات کی ادائگی کی نسبت انتظام جو کسی آلہ کی ساخت و استعمال میں صرف ہوں جس سے کہ درجہ کے نام کا نشان بنایا جائے۔ یا وہ نشان کسی ایسی چیز پر بنایا جائے۔ جس میں وہ شے بھیجی جائے یا اس پر لگے ہوئے لیبل پر وہ نشان بنایا جائے

ز:- ایسی بیوپار کی ضبطی یا علیحدگی کی نسبت جس پر خلاف قاعدہ نشان درجہ کے نام کا بنایا گیا ہو۔

درجہ کے نام کے نشان کو خلاف حکم بنانے کی علت تاوان عائد کرنا۔

دفعہ ۴۔ کوئی شخص جو کسی فروخت شدہ شے پر درجہ کے نام کا نشان قاعدہ موضوعہ تحت دفعہ ۳ کے حکم کے خلاف لگائے گا تو وہ اس سزا تاوان کا مستوجب ہوگا جس کی تعداد پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

جعلی نشان درجہ بنانے یا اسکا ٹھپہ، پلیٹ جس سے نشان بنے قبضہ میں رکھنے کی سزا۔

دفعہ ۵۔ کوئی شخص جو کسی درجہ کے نام کے نشان کو جعلی طور پر بنائے یا جس کے قبضہ میں کوئی ٹھپہ، پلیٹ یا اور کوئی آلہ پایا جائے جس سے درجہ کے نام کا نشان جعلی و نقلی بن سکتا ہو تو وہ مستوجب سزائے قید کا ہوگا جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کا۔ یا دونوں کا۔

منسٹر انچارج کا ضمیمہ میں اشیاء کا شامل کرنا۔

دفعہ ۶۔ آنریبل منسٹر انچارج اُن لوگوں کے مفاد کی نسبت ایسا مشورہ جن کو وہ مناسب سمجھیں، کر لینے کے بعد بذریعہ اطلاع مطبوعہ اسٹیٹ گزٹ یہ اعلان کر سکتے ہیں کہ احکام قانون ھٰذا اُس زراعتی پیداوار سے بھی متعلق ہوں گے جن کا ذکر ضمیمہ مندرجہ تحت میں نہیں ہے۔ اور یہ اطلاع شائع ہو جانے کے بعد یہ خیال کیا جائے گا۔ کہ وہ شے بھی اشیاء ضمیمہ مندرجہ تحت میں شامل ہے۔

ضمیمہ

۱۔ انڈے۔

۲۔ کھال اور چمڑا۔